سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

جمعرات،28۔جولائی2022

(یوم الخمیس،28 ذوالحج1443 ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد 41 : شمارہ 13

395

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ28-جولائی2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

عام بحث

درج ذیل پر عام بحث جاری رہے گی

1- آئینی بحران
2- مہنگائی
3- امن وامان

397

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

جمعرات،28۔جولائی2022

(یوم الخمیس،28ذوالحج1443 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر03بج کر10منٹ پر جناب چیئرمین نوابزادہ وسیم خان بادوزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ
لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
مَّقْدُورًا ۙ ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ
وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۴۰﴾

سورہ الاحزاب (آیت نمبر38تا40)

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا(38)یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جُوں کے تُوں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے(39) محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے(40)

وَمَا علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مُجھ پہ بھی چشمِ کرم اے میرے آقا کرنا
حق تو میرا بھی ہے رحمت کا تقاضا کرنا
تُو کسی کو بھی اُٹھاتا نہیں اپنے در سے
یہ تیری شان کے شایاں نہیں ایسا کرنا
یہ تیری شان ہے اے آمنہ کے دُرِ یتیم
ساری امت کی شفاعت تنِ تنہا کرنا
مُجھ پہ بھی محشر میں نصیر اُن کی نظر پڑ ہی گئی
کہنے والے اسے کہتے ہیں خدا کا کرنا

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب محمد بشارت راجہ ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب محمد بشارت راجہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! شکریہ، میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ (1)11 اور (3) 12 کو معطل کر کے سپیکر کے انتخاب نیز ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تاریخ مقرر کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب چیئرمین: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ (1)11 اور (3) 12 کو معطل کر کے سپیکر کے انتخاب نیز ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تاریخ مقرر کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ (1)11 اور (3) 12 کو معطل کر کے سپیکر کے انتخاب نیز ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تاریخ مقرر کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب چیئرمین: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

چودھری پرویز الٰہی صاحب کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر سپیکر کا عہدہ خالی ہونے پر الیکشن اور ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی کارروائی کا مطالبہ

جناب محمد بشارت راجہ: جناب چیئرمین! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ چودھری پرویز الٰہیٰ کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر سپیکر کا عہدہ خالی ہو گیا ہے لہٰذا یہ ایوان قاعدہ 11(1) اور 12(3) کو معطل کر کے سپیکر کے انتخاب نیز ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کے لئے 29۔جولائی 2022 بروز جمعتہ المبارک سہ پہر چار بجے مقرر کرتا ہے۔"

جناب چیئرمین: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ چودھری پرویز الٰہیٰ کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر سپیکر کا عہدہ خالی ہو گیا ہے لہٰذا یہ ایوان قاعدہ 11(1) اور 12(3) کو معطل کر کے سپیکر کے انتخاب نیز ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کے لئے 29۔جولائی 2022 بروز جمعتہ المبارک سہ پہر چار بجے مقرر کرتا ہے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی اور سوال یہ ہے کہ:

"جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ چودھری پرویز الٰہیٰ کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر سپیکر کا عہدہ خالی ہو گیا ہے لہٰذا یہ ایوان قاعدہ 11(1) اور 12(3) کو معطل کر کے سپیکر کے انتخاب نیز ڈپٹی سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کے لئے 29۔جولائی 2022 بروز جمعتہ المبارک سہ پہر چار بجے مقرر کرتا ہے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: سندھو صاحب! تشریف رکھیں۔ایک منٹ بعد میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 9 کے تحت
جناب چیئرمین کی جانب سے جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے ضروری اعلان

جناب چیئرمین: معزز ممبران اسمبلی! سپیکر انتخاب کے بارے میں چند ضروری اعلانات سماعت فرمائیں:

کل بروز جمعتہ المبارک سہ پہر چار بجے سپیکر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ یہ انتخاب خفیہ رائے شماری کے ذریعے ہو گا۔ انتخاب کا طریق کار قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 9 میں دیا گیا ہے۔ انتخاب سے ایک دن قبل یعنی آج مورخہ 28۔جولائی 2022 شام پانچ بجے تک کاغذات نامزدگی سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کئے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی کا فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کاغذات نامزدگی کی پڑتال آج شام پانچ بج کر 10 منٹ پر سیکرٹری آفس میں ہو گی۔ کل مورخہ 29۔جولائی 2022 کو رائے شماری ہو گی۔ کوئی بھی امیدوار رائے شماری شروع ہونے سے قبل کسی بھی وقت تحریری طور پر اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکتا ہے۔ پولنگ کے لئے دو پولنگ بوتھ قائم کئے جائیں گے۔ ایک امیدوار ہونے کی صورت میں پولنگ کی ضرورت نہیں ہو گی اور وہ بلا مقابلہ کامیاب قرار پائیں گے۔ نو منتخب سپیکر اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے آئین کے تیسرے گوشوارے میں دیئے گئے فارم کے مطابق اسمبلی کے روبرو حلف اٹھائیں گے اور کرسئ صدارت سنبھالیں گے۔

حالیہ سیلاب کے حوالے سے ڈی جی خان اور گردونواح میں جو سیلاب کی حالت ہے اس حوالے سے لنڈ صاحب بات کرنا چاہتے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین میری راجہ صاحب سے گزارش ہے کہ یہ تھوڑا clear کر دیں کہ۔۔۔(شور وغل)

جناب چیئرمین: No cross talk please

جناب خلیل طاہر سندھو: آپ پہلے ہنس لیں میں پھر بات کر لوں گا۔

جناب چیئرمین: پلیز، سندھو صاحب کو بات کرنے دیں ان کی دو منٹ بات سن لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: راجہ صاحب! آپ پلیز اتنا بتا دیں کیونکہ آپ آئینی ماہر ہیں whether this session is especially for the election of the Speaker...

جناب چیئرمین: سندھو صاحب! پلیز آپ چیئر کو address کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! Sorry۔ میں آپ سے مخاطب ہوں اور پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو سپیکر کا الیکشن ہوتا ہے تو میری سمجھ کے مطابق I may be wrong۔۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب چیئرمین: !No cross talk, please ان کو بات کرنے دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: ہر دفعہ آپ سے کہتا ہوں کہ پیچھے سے پولٹری فارم بند کرائیں۔

جناب چیئرمین: پہلے وہ یہاں موجود نہیں تھے اس لئے ہم ان کی بات سن نہیں سکے آج وہ یہاں پر ہیں تو انہیں دو منٹ بات کرنے دیں۔(شور و غل)

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب چیئرمین! ان کی [******] ذبح ہو گئی ہے۔

جناب چیئرمین: Order in the House خاموشی اختیار کریں اور ان کو بات کرنے دیں۔ چوہان صاحب! پلیز آپ تشریف رکھیں۔ لفظ "[******]" کو expunge کیا جاتا ہے یہ غیر پارلیمانی ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! میری ان سے گزارش ہے کہ اگر کوئی کام کرتا ہے اور مرغی پالتا ہے تو آپ جو مرضی نام دے دیتے ہیں مجھے یہ بتائیں کہ جو "کتے" پالتا ہے پھر ہم اس کو کیا کہیں گے؟(شور و غل)

جناب چیئرمین: سندھو صاحب! آپ نے جو بات کرنی ہے وہ کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! اگر کوئی اسلام آباد میں کتے پالتا ہے تو ہم اس کو کیا کہیں گے؟ یہ کوئی شرم کریں۔(شور و غل)

---

* بحکم جناب چیئرمین الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب چیئرمین: Order in the House سندھو صاحب! میری بات سنیں، اس وقت جو سیلاب کی صورت حال ہے وہاں پر لاکھوں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں اس پر بات کرنی ہے اس لئے آپ اپنی بات کر لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! مجھے بات کرنے ہی نہیں دے رہے ہیں۔

آوازیں: یہ غلط الفاظ استعمال کر رہے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: میں دوبارہ کہوں گا کہ جو [******] پال رہا ہے کیا میں اسے [******] کہوں گا؟

جناب چیئرمین: سندھو صاحب! آپ انہیں چھوڑیں، اپنی بات کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! میں راجہ صاحب سے پوچھ رہا ہوں کہ۔۔۔

جناب چیئرمین: آپ چیئر سے پوچھیں راجہ صاحب سے نہ پوچھیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! اگر میں wrong ہوں تو راجہ صاحب مجھے clear کر دیں کہ سپیکر کے الیکشن کے سیشن کو کیا گورنر صاحب summon نہیں کرتے؟ صرف یہ بات تھی۔ I may be wrong میں نے ان سے پڑھی لکھی بات پوچھی ہے اس کے علاوہ تو کوئی بات نہیں تھی۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

جناب محمد بشارت راجہ: جناب چیئرمین! میں معزز رکن سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ بات کرنے سے پہلے اگر وہ Rules of Procedure کو دیکھ لیتے تو میں نے اسی قاعدہ کی معطلی کی قرارداد پیش کی ہے اور اس معزز ایوان نے اس کی اجازت دی ہے۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، محترم لُنڈ صاحب! آپ بات کریں۔

---

* بحکم جناب چیئرمین الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

پوائنٹ آف آرڈر

ڈی.جی خان کے سینکڑوں مواضعات میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے پی پی287 اور288 میں جانی نقصان کے ازالہ اور ڈیڈ باڈیز کی ریکوری کا مطالبہ

جناب جاوید اختر: جناب چیئرمین! آپ کا بے حد شکریہ کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ گزارش یہ ہے کہ ڈی جی خان میں گزشتہ چار دن سے سیلاب نے بڑی تباہ کاریاں مچائی ہوئی ہیں۔ سب حلقوں میں بہت تباہی ہوئی ہے پورے ڈی جی خان میں درجنوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے ہیں، خصوصاً میرے حلقہ پی پی۔287 میں بارہ اموات ہوئی ہیں اور ایک موت پی پی۔288 میں ہوئی ہے۔ ابھی تک دسdead bodies recover ہوئی ہیں اور تین ابھی تکrecover نہیں ہو سکیں۔ وہاں پر انتظامیہ بڑی محنت سے کام تو کر رہی ہے لیکن میں معذرت کے ساتھ کہنا چاہوں گا کہ وہ کوششیں ناکافی ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ جو وہ ٹینٹ دے رہے ہیں وہ بھی ناکافی ہیں اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ آپ نے یہ ٹینٹ واپس بھی کرنے ہیں۔ گزارش یہ ہے کہ جن کے گھر صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں، ان کو ٹینٹ بنانے میں کتنا وقت لگے گا اور یہ ابھی سے فکر ہو گئی ہے کہ لوگ انہیں ٹینٹ واپس کر دیں۔ مہربانی فرمائیں، میری اس معزز ہاؤس کے توسط سے آپ سے، وزیر اعلیٰ پنجاب اور چیئرمین تحریک انصاف محترم عمران خان سے گزارش ہے کہ جتنے مواضعات صفحہ ہستی سے مٹے ہیں، جہاں پر نقصانات ہوئے ہیں انہیں آفت زدہ قرار دیا جائے۔ جو اموات ہوئی ہیں ان کے لئے معاوضے کا اعلان کیا جائے۔ خاص طور پر اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کو پابند کیا جائے کہ جہاں پرbridges ٹوٹے ہیں ان کی فوری طور پر مرمت کی جائے اور ہمیں جو بھی پختہ بند چاہئیں ان کیstudy کی جائے۔ وہاں پر ہر سال تباہی آتی ہے لیکن جو تباہی اس سال آئی ہے ایسی پچھلے سو سالوں میں نہیں آئی۔ جو وہاں پر تینوں رود کوہیاں اکٹھی ہوئی ہیں انہوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ وہاں جا کر دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ جو چالیس چالیس، پچاس پچاس اور سو سو گھر تھے اب وہاں کوئی نشان تک نظر نہیں آتا۔ میری اس ہاؤس کے توسط سے آپ سے، وزیر اعلیٰ پنجاب اور چیئرمین تحریک انصاف جناب عمران خان صاحب سے گزارش

ہو گی کہ وہاں پر فوری ہنگامی حالت کا اعلان کیا جائے۔ ان علاقوں کو آفت زدہ قرار دے کر فوری طور پر کارروائی شروع کی جائے۔

جناب چیئر مین! میری دوسری گزارش ہاؤس کے توسط سے یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اپنا پہلا دورہ ڈی جی خان اور راجن پور کا کریں وہاں جا کر کچھ اعلانات کریں اس طرح لوگ مطمئن ہو جائیں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئر مین: لُنڈ صاحب! جیسا کہ آپ کو پتا ہے کہ اس وقت کوئی کیبنٹ نہیں ہے وہ ابھی process میں ہے انشاء اللہ کل تک وہ process بھی complete ہو جائے گا۔ ہم in the meantime انتظامیہ کو یہی direction دے سکتے ہیں کہ وہ اس پر بہتر انداز میں کام کرے۔ باقی جیسے ہی کیبنٹ کا process complete ہو جاتا ہے تو اس کو بہتر طریقہ سے دیکھ لیا جائے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ میری رات بھی چیف منسٹر صاحب سے اس issue پر بات ہوئی ہے he was kind enough کہ انہوں نے کہا ہے کہ ہم جیسے ہی اس process سے نکلتے ہیں تو he will visit D.G Khan personally یہ ان کی priority پر ہے۔

جناب جاوید اختر: جناب چیئر مین! بہت شکریہ۔

جناب چیئر مین: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔

The House is adjourned to meet on Friday, 29th July 2022 at 4:00 PM.